غربت کے اسباب اور اسلامی تناظر میں اس کا حل: ایک علمی جائزہ

The Causes of Poverty and Its Solution in Islamic Perspective: An Academic Review

*صبغت اللہ

**ڈاکٹر محمد فخر الدین

ABSTRACT

Islam is a complete religion and code of life, it contains the solutions of all problems of human life. Islam has given teachings to eradicate poverty. Human life is not free from suffering and these sufferings come in the form of hunger and poverty and disasters. This is national as well as an international problem. The whole world is engulfed in it. All the states try to eradicate poverty but it is increasing day by day and it is not decreasing. Strengthening livelihoods is essential for human well-being and survival on earth. Islam has shed light on various aspects of solving economic problems. Islam has paid special attention to issues such as poverty and unemployment. He also explained the ways to solve these problems. In modern times, if the economic system is formed in the Islamic context, then poverty is eliminated and no one suffers from poverty. Due to poverty, society is divided into two classes. The rich are not only rich but they are healthy, educated and powerful. Poverty has deep roots in history and it is like a disease which destroys peace of mind. Man is forced to commit theft, murder and robbery because of this issue. Human being suffers from psychological problems. This article discusses the causes of poverty and its treatment in relation to Islam, in order to find out the root causes of this problem and its solution in Islam.

Key Word *Poverty, Causes, Islamic, economic, prevention*

تمہید

روئے زمین پر ہر ریاست اپنے ملک میں غربت ختم کرنے کے لئے مسلسل کوشش کر رہی ہے لیکن اس کے باوجود اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ غربت صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک بین الاقوامی سیاسی اور معاشرتی مسئلہ ہے پھر یہ مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ دو اور دو چار کی طرح حل ہو جائے۔ اس میں پورا معاشرہ شامل ہے۔ اس میں بہت سے عوامل کا دخل ہے۔ ایسے اسباب ہیں جن

*پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ تحقیق وعلومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں

**لیکچرر، شعبہ تحقیق وعلومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں

کی وجہ سے معاشرے میں غربت سر اٹھاتی ہے اور لوگوں کی حالات زندگی اس کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ وہ اسباب مندرجہ ذیل ہیں:

ناخواندگی

تعلیم ایسے تجربات کی تعمیر نو کا نام ہے جو فرد اور سماج دونوں کی ترقی اور بہتر کارکردگی کے ضامن ہوں اور جس سے تجربے کے معنویت میں اضافہ ہو۔ تعلیم مکمل زندگی کی تیاری ہے اور مناسب عادت کے ذریعے نیکی کی تربیت کا نام ہے۔

غربت کے اسباب میں ایک سبب تعلیم اور شرح خواندگی کا کم ہونا ایک اہم سبب ہے۔ معاشرے کی ترقی کے لئے تعلیم اور خواندگی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ تعلیم سے جب لوگ اپنا رخ موڑ لیں تو معاشرہ بگڑ جاتا ہے، اخلاق تباہ ہو جاتے ہیں، انسانیت ختم ہو جاتی ہے۔ خواندگی کے بارے میں کہا جاتا ہے .

> Literacy rate is important in the development of any country, without which development and prosperity is impossible. A *nation* cannot achieve sustainable development without good governance, strong economy and good education.[1]

کسی بھی ملک کی ترقی میں شرح خواندگی اہمیت کی حامل ہوتی ہے، جس کے بغیر ترقی اور خوشحالی نا ممکن ہے۔ ایک قوم، گڈ گورننس، مضبوط معیشت، اور اچھی تعلیم کے بغیر پائیدار ترقی حاصل نہیں کر سکتی۔

آج جن ممالک نے بھی ترقی کی ہے زمانے کی مشکلات کا سامنا کیا ہے انہوں نے عوام کو تعلیم کے ہتھیار سے لیس کیا۔ پاکستان میں تعلیم کی شرح فیصدہ 62.03 ہے اور 60 ملین لوگ ناخواندہ ہے۔[2] اگر شرح تعلیم کو بڑھا دیا جائے تو اس سے غربت کم ہو جاتی ہے اور معاشرہ خوشحالی کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ اسلام نے بھی علم حاصل کرنے پر زور دیا ہے کہ "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم"[3] علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

تعلیم کی اقسام

تعلیم کی دو بڑی قسمیں ہیں جو حسب ذیل ہیں:

1۔ رسمی تعلیم، رسمی تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہوتی ہے جو باقاعدہ اور منظم طریقے سے مختلف تعلیمی اداروں میں دی جاتی ہے۔ موجودہ دور میں رسمی تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہے اور منظم انداز میں ابتدائی سطح سے لیکر اعلیٰ سطح تک مختلف تعلیمی ادارے سکول، کالج اور یونیورسٹی قائم کر کے تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے ہیں۔

2۔ غیر رسمی تعلیم، غیر رسمی تعلیم سے مراد انسان کے ذاتی تجربات اور مشاہدات کے علاوہ وہ معلومات بھی ہیں جو وہ ابتدائی طور پر اپنے خاندان میں حاصل کرتا ہے اور اپنے دوستوں کے علاوہ ذرائع ابلاغ سے بھی حاصل کر لیتا ہے۔[4]

3۔ مذہبی تعلیم، مذہبی تعلیم کے لئے دینی مدارس قائم ہوئے ہیں اور اس میں قرآن و سنت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مذہبی سکالر اس میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ عصری جامعات میں بھی مذہبی تعلیم دی جاتی ہے۔

بے روزگاری

غربت مال و دولت کے نہ ہونے کا نام ہے، غربت اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب انسان کوئی کام کرے اور اس کے بدلے میں اسے مزدوری مل جاتی ہے۔ جب معاشرے میں انسان کو روزگار کے لئے کوئی کام میسر نہ ہو تو کس طرح غربت ختم ہو جاتا ہے، بے روزگاری غربت کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

"In the mainstream of economic theory, unemployment and under employment on a vast scale are regarded as a primary cause of poverty".[5]

"بے روزگاری اختیاری اور غیر اختیاری دونوں طرح کی ہوتی ہے بے روزگار اس شخص کو کہا جاتا ہے جو کام کرنا چاہتا ہے مگر اسے کرنے کو کام نہ ملے"۔

ایک سے دو فیصد بے روزگاری فطری طور پر مانا جاتا ہے البتہ اس سے زیادہ بے روزگاری معیشت کے لئے خطرناک بن جاتا ہے۔ آج کل پاکستان میں بے روزگاری کی شرح اور صورت حال نہایت بری حالت میں ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے سروے کے مطابق پاکستان میں بے روزگاری کی شرح روز بروز بڑھتی جارہی ہے[6] اور صرف باتوں سے کم نہیں ہوتی ہے بلکہ یہ ایک مسلسل محنت اور باقاعدہ منصوبہ بندی کا متقاضی ہے۔

خیانت

اسباب غربت میں سے ایک سبب خیانت بھی ہے خیانت صرف کرپشن اور رشوت نہیں ہے بلکہ دل سے کوئی کام نہ کرنا یہ بھی ایک خیانت ہے۔ ہم صرف مالی لحاظ سے کرپشن سمجھتے ہیں بلکہ اصل کرپشن نیت اور اپنی صلاحیت کے مطابق پورا کام نہ کرنا یہ بھی خیانت ہے۔ ایک طالب علم کلاس میں دماغی لحاظ سے غیر حاضر رہنا، استاد بغیر تیاری کے کلاس میں آجانا، ڈاکٹر مریض کو اچھی طرح نہ دیکھنا، انجنئر سائٹ کا دورہ نہ کرنا، پولیس اپنی ذمہ داری کا احسان نہ کرنا، دودھ میں پانی ملانا، ملکی قوانین کا احترام نہ کرنا، مسلمان کا نماز اور زکوٰۃ کی پابندی نہ کرنا وغیرہ یہ سب کرپشن اور خیانت میں آتا ہے۔ ہر وہ شخص جو اللہ تعالی کی دی ہوئی نعمت اور صلاحیت سے پورا کام نہ لینا خیانت ہے اور قومی، انفرادی اور اجتماعی زندگی کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔[7] امانتوں کی تکمیل کے بارے میں ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا ﴾[8]

سامراجیت

غربت کا ایک اہم سبب سامراجیت ہے بین الاقوامی لیول پر غربت کو فروغ دینے میں سامراجیت کا کردار بہت اہم ہے۔ سامراجیت کی وجہ سے لوٹ مار ہوئی ہے۔ سامراجیت نے مقبوضہ ممالک میں صنعتی ترقی نہیں دی، مقبوضہ ممالک میں امیر اور غریب کا فرق پیدا کیا، انگریزوں نے برصغیر کو لوٹ کھسوٹ سے غریب اور مفلس بنادیا، انگریزوں سے پہلے ہندوستان زیادہ دولت مند ملک تھا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی تھی۔ اللہ تعالی نے برصغیر میں ایسی قدرتی اسباب پیدا کئے جو لوگوں کے لئے خوشحالی کا ذریعہ تھا اور مغربی لوگ اس کی طرف لالچی آنکھوں سے دیکھتے تھے، انگریز نے یہاں کے وسائل کو اپنے ملک میں منتقل کیا جس کی وجہ سے برصغیر کے لوگ اور

خصوصا مسلمان غربت سے متاثر ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کی ایک سروے رپورٹ کے مطابق 45ٹریلین امریکی ڈالر کے مساوی دولت یہاں سے لوٹی گئی۔[9] آج بھی یہی حال ہے کہ پاکستان میں نااہل حکمرانوں کی ناقص پالیسیاں کی وجہ سے ملٹی نیشنل کمپنیاں پاکستانی دولت پر قابض ہے اور یہاں کے غریب عوام غربت کے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔

غیر مسلم عالم اسلام کے ساتھ دشمنی

اس حقیقت میں کوئی شک وشبہات نہیں ہے کہ روئے زمین پر غیر مسلم، مسلمانوں کے خلاف ہے اور مسلمانوں کو ہر لحاظ سے کمزور کرنے کے لئے کوشش میں ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

"وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ"[10]

اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہ یہود اور نصاریٰ جب تک آپ ان کے مذہب کے پیروی نہ کریں۔

دوسری جگہ قرآن میں فرماتے ہیں کہ

"و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردو کم عن دینکم ان استطاعوا"[11]

ترجمہ: ''اور یہ کفار تمھارے ساتھ ہمیشہ جنگ جاری رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمھارے دین سے پھیر دیں''۔

کفار مسلمانوں کا ہمیشہ دشمن ہے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے کوشاں ہے تاکہ مسلمانوں میں مقابلے کی کوئی طاقت باقی نہ رہے۔ کفار کی خواہش ہے کہ مسلمانوں کو دنیاوی نقصان بھی پہنچائیں اور اس کے بارے میں صاحب کشاف لکھتے ہیں کہ

" ودواماعنتم ای تمنوا ان یضروکم فی دینکم و دنیا کم اشد الضر وا بلغه"[12]

''یعنی کفار تمھیں دینی ودنیاوی ضرر پہنچانے کا تمنا رکھتے ہیں۔ غیر مسلم کی یہ خواہش ہے کہ پوری دنیا پر حکومت کریں اور ہر ملک کے وسائل پر قبضہ کریں''۔

آج غیر مسلم، مسلمانوں کو معاشی لحاظ سے کمزور کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ کفار عالم اسلام کی معیشت کو تباہ کرتے ہیں تاکہ مسلمانوں میں مقابلے کی قوت نہ رہے مسلمانوں کے لیڈرز مجبور ہوئے ہیں اور مہنگے قرضہ جات ان کی شرائط کے مطابق ان سے لینے پر مجبور ہوئے اور مسلمانوں پر ترقی کے دروازے بند کردئے گئے ہیں۔

قدرتی آفات

قدرتی آفات نے ہمیشہ انسانی ساکھ کو متاثر کیا اور روئے زمین پر معیشت کے نظام کو نقصان پہنچایا۔ خشک سالی، زلزلے، طوفان اور بارشوں کی کثرت، کمی ایسے عوامل ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے نتیجے میں رونما ہوتے ہیں۔ قدرتی آفات انسان کی کمائی ہوئی دولت اور حتیٰ کہ خود انسان کا بھی خاتمہ کردیتی ہے۔ دنیا میں زلزلے اور طوفان آتے رہتے ہیں جن میں سونامی کا طوفان پاکستان اور ہندوستان میں زلزلہ سے وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی تقریبا 90ہزار انسان ہلاک ہوئے لاکھوں لوگ زخمی اور معزور ہوئے ہیں، ملک کا تعمیراتی نظام، پل، بجلی اور ٹیلی فون وغیرہ کا نظام مکمل ختم ہوگیا ہے۔ سیلاب نے بہت تباہی مچائی لاکھوں لوگ بے گھر ہوگئے پاکستان کی چالیس

فیصد معیشت تباہ ہوئی صحت، تعلیم کے شعبوں کا کھربوں نقصان ہوا۔ ملک بھر میں سیلاب سے 1176 افراد جاں بحق ہوئے ہیں 4717 زخمی ہوئے ہیں اور 18 لاکھ 76 ہزار ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔[13]

مختصر یہ کہ قدرتی آفات غربت و افلاس کا سبب بنتا ہے اور قدرتی آفات کا ایک سبب اللہ تعالیٰ سے دوری ہے

" ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ "[14]

خشکی اور تر میں لوگوں کے اعمال کی وجہ سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں"۔

قدرتی آفات کی وجہ سے زیادہ نقصان ہوا ہے اور بروقت قدرتی آفات سے بچاؤ کی تدابیر سے متعلق آگاہی کی کمی ہے آگاہی ادارے اپنے ذمہ داریوں میں کوتاہی کرتے ہیں۔

صحت عامہ

غربت کا تعلق صحت سے بھی ہے ترقی پزیر ممالک میں بیماریوں کی کثرت ہے معیار زندگی کے لئے لوگوں کو اچھی خوراک حاصل نہیں ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں 39 فیصد لوگوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں اور ترقی پزیر ممالک میں 92 فیصد آبادی اس سے محروم ہے جس سے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی کثرت ہے۔ [15]جس بچے کی صحت اچھی نہ ہو وہ سکول کیسے جا سکتے ہیں غربت اور صحت چولی دامن کا ساتھ ہے۔

عدم مساوات

غربت کا ایک سبب دولت کی غیر منصفانہ تقسیم ہے امراء اور غرباء کے درمیان تفاوت مسلسل بڑھ رہا ہے اس تفاوت کو اعداد و شمار کی روشنی میں دیکھیں

"The GDP Gross Domestic product of poorest 48 nations , quarter of the worlds countries is less than the wealth of the world three richest people combined.[16]

یعنی ایک طرف کروڑوں انسان ہیں اور دوسری طرف تین انسان ہیں اور ان تین انسانوں کی دولت کروڑوں انسانوں سے زیادہ ہے۔ اس قسم کا تفاوت ہر ملک کے امراء اور غرباء میں پایا جاتا ہے۔

تمباکو نوشی

6 سے 15 سال کی عمر میں 1200 پاکستانی روزانہ تمباکو نوشی شروع کرتے ہیں، WHO کے مطابق 2008ء تمباکو نوشی کے وباء نے 20ویں صدی میں پوری دنیا میں 100 ملین لوگ موت کے شکار ہو گئے۔ تمباکو نوشی بین الاقوامی لیول پر 5 ملین سے زیادہ سالانہ انسانی اموات کا باعث بنتی ہے۔ 5000 پاکستانی روزانہ ہسپتالوں میں داخل ہوتے ہیں پاکستان کے 55 فیصد گھرانوں میں کم از کم ایک تمباکو نوش ضرور ہوتا ہے۔ مختلف قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے اور اس کی وجہ سے لوگ غربت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ غریب طبقات

کے لوگوں میں یہ عادت تیزی سے پھیل رہی ہے 30 فیصد مرد اور 18 فیصد خواتین اس کا شکار ہیں 20 فیصد طلباء اور 10 فیصد طالبات بھی اس مرض میں مبتلا ہیں اس وجہ سے لوگوں میں غربت پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ نشہ وار انسان ہر قسم طریقے سے نشہ وصول کرتا ہے۔[17]

غربت کے انسداد کا اسلامی حل:

غربت وافلاس ختم کرنے کے لئے اسلام نے ایک مکمل لائحہ عمل بتایا ہے اور معاشرے سے غربت ختم کرنے کے لئے اسلام نے ایک مکمل معاشی نظام اور قانونی ڈھانچہ بنایا ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ مالدار لوگوں پر سال بھر میں ایک دفعہ فرض ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کی وجہ سے معاشرے سے غربت ختم ہو جاتی ہے اور معاشرہ خوشحالی کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ

" ان الله قد فرض علیہم صدقة فی اموالھم تئخذ من اغنیا ئھم و ترد الی فقرائھم"[18]

ان کے لئے اللہ نے زکوۃ دینا فرض قرار دیا ہے ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں پر خرچ کی جائے گی۔

زکوۃ کی ادائگی کا طریقہ اسلام نے بتلایا ہے غربت ختم کرنے میں زکوۃ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

عشر

عشر سے مراد پیداوار کا دسواں حصہ ہے۔ قرآن و سنت سے ثابت ہونے والے زرعی محاصل میں زکوٰۃ الارض ہی واحد حق ہے جو مسلمانوں کے مال میں واجب ہوتا ہے۔ عشر سے حاصل ہونے والی رقم عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جاتا ہے۔ یحیٰ ابن آدم کے مطابق

"العشر ھو ا صدقه ، وھوا زکوٰۃ الفروضه علی المسلمىن فی ذرعھم و ثمارھم" [19]

اور عشر صدقہ ہے یہ وہ زکوٰۃ فرض ہے جو مسلمانوں کی کھیت اور ان کے پھلوں پر فرض ہے "

عشر سے حاصل ہونے والی مال غریبوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔ غربت کے خاتمہ میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جزیہ

جزیہ غیر مسلموں سے وصول کیا جاتا ہے بچے، بوڑھے، خواتین اور معذور، افراد سے وصول نہیں کیا جاتا ہے

"رسول ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو حکم دیا کہ ہر بالغ غیر مسلم مرد سے ایک دینار یا اس کی برابر مالیت کا یمنی کپڑا بطور جزیہ وصول کر لینا"[20]

جزیہ غربت کے خاتمہ میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

خراج

اسلامی ریاست کے عائدہ کردہ زرعی محاصل میں سے اہم ترین محصول خراج ہے۔ یہ غیر مسلموں کی زمین پر عائد ہونے والا محصول ہے۔ خراج سے وصول شدہ رقم عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اور اس سے معاشرے میں غربت کم ہو جاتی ہے "انہ قضی ان الخراج بالضمان"[21] آپ ﷺ نے فرمایا کہ خراج یعنی آمدنی پیداوار ضمانت کے عوض ہے۔

محرومین کا حق

غربت وافلاس کے ختم کرنے کے لئے اسلام نے ایک اہم اور اعلیٰ قانون مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

"و فی اموالھم حق للسائل والمحروم[22]"

اور ان کے مالوں میں محرومین لوگوں کا حق ہے۔

اس آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ مالدار شخص پر غریب والدین، رشتہ دار، بیوی، بچے اور غریب بہن، بھائیوں کا حق واجب ہے۔ اس قانون سے معاشرے میں غربت کم ہو جاتی ہے اور غریب لوگوں کے پاس مال و دولت آجاتا ہے۔

زرعی اقدامات

اسلام نے غربت وافلاس ختم کرنے کے لئے زرعی اقدامات کئے کیونکہ بنیادی ضرورت اشیاء زراعت اور باغ و زمین سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے رسول ﷺ نے فرمایا کہ

" اطلبوا الرزق فی خبا الارض" [23]

رزق کو زمین کے پہناؤ میں تلاش کرو۔

اس اقدامات سے غربت وافلاس ختم ہو جاتا ہے اور معاشرہ خوشحال بن جاتا ہے

غربت کے خاتمہ میں اسلام کی امتیازی خصوصیات

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس میں ہر چیز کا علاج موجود ہے۔ اسلام یہ پسند نہیں کرتا ہے کہ دولت صرف سرمایہ داروں کے ہاتھ میں ہو اور وہ عیش پرستی کرے اور معاشرے میں غریب لوگ مشکلات میں زندگی گذار رہے ہیں۔ اللہ تعالی نے مالداروں کو حکم دیا ہے کہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرو

"و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ"[24]

اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام بنایا ہے اس میں اس کی راہ میں خرچ کرو۔

غربت کے حوالے سے اسلام کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں

1۔اسلام نے غریبوں کے حقوق سب سے پہلے تسلیم کئے اور ان کی ضمانت دی اور سرمایہ داروں پر غریبوں کے حقوق مقرر کئے۔

2۔اسلام نے ان حقوق کو قانونی اور آیئنی درجہ دیا ہے اور کسی دوسرے نظام سے نہیں لیا اور نہ ضمنی حیثیت دیا ہے۔

3۔اسلام نے غریبوں کے جو حقوق مقرر کئے ہیں وہ سب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے عارضی اور وقتی نہیں ہے۔

4۔اسلامی نظام خود ایک جامع ٹھوس اور مکمل نظام حیات ہے اس میں غریبوں کے لئے وہ حقوق ہے جو دوسرے مذاہب میں نہیں ہے۔

نتائج

1۔خواندگی کی شرح بڑھنے سے پڑھے، لکھے لوگوں کو زیادہ آسانی سے تربیت دی جاتی ہے اور ایک اعلیٰ معاشرتی معاشی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔اس طرح وہ صحت اور روزگار کے بہتر امکانات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

2۔حکومت کی ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے معاشرے میں لوگوں کو روزگار کے مواقع بہت کم ملتے ہیں اور لوگ بے روزگار ہو جاتے ہیں۔

3۔لالچ کی وجہ سے پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے لوگ اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں خیانت کرتا ہے۔

4۔غیر مسلم ہمیشہ مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ کرنے کی کوشش میں سوچتے ہیں۔

5۔معاشرے میں صحیح طور پر انصاف کا نظام نہیں ہے، معاشرے میں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم ہے اور تفاوت بڑھ رہا ہے۔

6۔معاشرے سے غربت ختم کرنے کے لئے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

7۔معاشرے میں غریب لوگوں کا حال احوال لینا مالداروں پر فرض قرار دیا ہے۔

حواشی و حوالہ جات

[1] .Malak Muhammad Mosa,Foundation of Education,Jidra, publisher,lahore,2004,p 41

[2] -Ministry of Federal Education and professional Training www.mofept.gov.pk,accessed on 25 /4/2022

[3] ۔البخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، دار الفکر، بیروت، لبنان، 1990، کتاب العلم، رقم الحدیث، 3941

[4] . .Malak Muhammad Mosa,Foundation of Education,Jidran publisher,lahore,2004,p 51

[5] .The encyclopedia of Americana,p,277

[6] www.sbp.org.pk accessed on 20/4/2022

[7] ۔مولانا امین دوست، اسلام میں غریبی کا علاج، مکتبہ المدینہ، مردان، ص، 32

[8] . النساء:58

[9] :www.aljazeera.com/opnions/2018/12/19how-britain-stole-45-trillion-from-india. Accessed on 14/04/2022

[10] البقرہ120

[11]۔البقرہ217

[12]۔زمخشری، محمود بن عمر جاراللہ، تفسیر کشاف، دارالفکر، بیروت لبنان،1990، ص312

[13]۔نیشنل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی، رپورٹ،21 sep

www.cmc.ndma.gov.pk/publication#

[14]۔الروم:41

[15] Analysis of health care system of pakista.
www.pubmed.ncbi.nih.gov.pk accessed 12/03/2022

[16]www.globalissues.org › issue › causes-of-poverty. Accessed 13 May 2022.

[17] https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/tobacco-accessed,13May 2022

[18]۔البخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، دارالسلام للنشر والتوزیع، الریاض،1998، سعودی عرب،، کتاب الزکوٰۃ،1496

[19]۔یحیٰ ابن آدم، القرشی،(م203ھ) کتاب الخراج، دارالفکر، بیروت، لبنان، الطبعۃ الاولٰی،1998 ص135

[20]۔ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، السجستانی، السنن، دارالسلام، للنشر والتوزیع،1999، الریاض، سعودی عرب،3040

[21]۔ابوعبید، القاسم بن سلام،(م224ھ) کتاب الاموال، المکتبۃ العلمیہ، الریاض، سعودی عرب،1990، ص73

[22]۔الزریات:19

[23]۔نورالدین، الہیثمی، علی بن ابی بکر، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب البیوع، بیروت، لبنان،6237،1999

[24]۔الحدید:7